"نجات کا منصوبہ کیا ہے؟"

جواب : نجات آزادی ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ہمیں آزاد ہونے کی ضرورت ہے لیکن ہر مذہب اِس بارے میں الگ الگ تصور رکھتاہے کہ ہمیں کس سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں کیوں آزاد ہونے کی ضرورت ہے اور یہ آزادی کیسے قبول یا حاصل کی جا سکتی ہے۔ تاہم بائبل اِس بات کو مکمل طور پر واضح کرتی ہے کہ نجات کا صرف ایک ہی منصوبہ ہے۔

نجات کے منصوبے کے بارے میں سب سے اہم چیز اِس بات کو سمجھنا ہے کہ نجات کا منصوبہ خدا کی طرف سے ہے نہ کہ انسان کی طرف سے۔ نجات کے لیے انسان کا منصوبہ محض مذہبی رسومات پر عمل کرنا یا مخصوص احکام کی پیروی کرنا یا رُوحانی روشن خیالی کے خاص درجات حاصل کرنا ہو گا۔ لیکن اِن میں سے کوئی بھی عمل خدا کے نجات کے منصوبے کا حصہ نہیں ہے۔

خدا کا نجات کا منصوبہ – صرف یہی منصوبہ کیوں اہم ہے؟

نجات کے لیے خدا کے منصوبے کے بارے میں سب سے پہلے ہمارے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہمیں نجات کی کیوں ضرورت ہے۔ سادہ الفاظ میں کہا جائے تو ہمیں نجات کی اِس لیے اشد ضرورت ہے کیونکہ ہم گنہگار ہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ ہر انسان نے گناہ کیا ہے (واعظ 7 باب 20 آیت؛ رومیوں 3 باب 23 آیت؛ 1 یوحنا 1 باب 8 آیت)۔ گناہ خدا کے خلاف بغاوت ہے۔ ہم سب مستعدی سے ایسے کام کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں جو غلط ہیں ۔گناہ نہ صرف دوسروں کو بلکہ ہمیں بھی نقصان پہنچاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ خدا کی بے عزتی کرتا ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ خدا نیک اور عادل ہے اِس لیے وہ گناہ کو سزا کے بغیر نہیں چھوڑ سکتا۔ گناہ کی مزدوری (سزا) موت (رومیوں 6 باب 23 آیت) اور خدا سے ابدی جُدائی ہے (مکاشفہ 20 باب 11- 15 آیات)۔ نجات کے لیے خدا کے منصوبے کے بغیر ہر انسان کی حتمی منزل اور انجام ابدی موت ہے۔

خدا کا نجات کا منصوبہ کیا ہے؟

خدا کے نجات کے منصوبے میں خدا خود وہ واحد ذات ہے جو ہمیں نجات مہیا کر سکتا ہے۔ اپنے گناہ اور اِس کے نتائج کے باعث ہم اپنے آپ کو نجات دینے میں پوری طرح ناکام ہیں۔ خدا نے یسوع مسیح کی ذات میں خود کو انسان بنایا (یوحنا 1 باب 1، 14 آیات) تھا۔ یسوع نے گناہ سے پاک زندگی گزاری (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 15 آیت؛ 1 یوحنا 3 باب 5 آیت) اور ہماری خاطر اپنے آپ کو مکمل کفارے کے طور پر پیش کیا (1 کرنتھیوں 15 باب 3 آیت؛ کلسیوں 1 باب 22 آیت؛ عبرانیوں 10 باب 10 آیت)۔ چونکہ یسوع خدا ہے اِس لیے اُس کی موت لامحدود اور ابدی اہمیت کی حامل ہے۔ یسوع مسیح کی صلیبی موت نے دنیا کے تمام گناہوں کا مکمل کفارہ ادا کر دیا ہے (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔ اُس کا مردوں میں سے جی اُٹھنا اِس بات کو واضح کرتا ہے کہ بلاشبہ اُس کی قربانی کامل ہے اور نجات اب ہر انسان کے لیے میسر ہے۔

خدا کا نجات کا منصوبہ – اِسے کیسے قبول کیا جائے؟

اعمال 16 باب 30 آیت میں ایک شخص نے پولس اور سیلاس سے بھی یہی سوال پوچھا کہ وہ نجات کیسے پا سکتا ہے۔ پولس کا جواب تھا "خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو۔۔۔ نجات پائے گا (31 آیت)۔ نجات کے لیے خدا کے منصوبے پر عمل پیرا ہونے کا طریقہ صرف "یسوع پر ایمان لانا" ہے۔ اور یہی اِس کا واحد تقاضا ہے (یوحنا 3 باب 16 آیت؛ افسیوں 2 باب 8- 9 آیات)۔ خدا نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں نجات مہیا کر دی ہے۔ اب ہمیں صرف یسوع پر نجات دہندہ کے طور پر توکل کرتے ہوئے ایمان کے ساتھ نجات کو قبول کرنے کی ضرورت ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت؛ اعمال 4 باب 12 آیت)۔ نجات کے لیے خدا کا منصوبہ یہی ہے۔

خدا کا نجات کا منصوبہ – کیا آپ اِسے قبول کریں گے؟

اگر آپ خدا کے نجات کے منصوبے کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں تو یسوع پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لائیں۔ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے ذہن کو گناہ کو قبول کرنے اور خدا کا انکار کرنے کی بجائے خدا کو قبول کرنے اور گناہ سے انکار کرنے کے لیے تبدیل کریں۔ اپنے گناہوں کے لیے یسوع مسیح کی قربانی پر کامل اور مکمل ادائیگی کے طور پر ایمان لائیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو خدا وعدہ کرتا ہے کہ آپ نجات پائیں گے، آپ کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور آپ اپنی ابدیت فردوس میں گزاریں گے۔ اس سے زیادہ اہم اور کوئی فیصلہ نہیں۔ آج ہی یسوع مسیح پر اپنے نجات دہندہ کے طور پر ایمان لائیں!